ملا ہے — جس کی انقلابی، دائمی اور غیر متبدل تعلیمات کو غیر مسلموں نے بھی خراجِ تحسین پیش کیا، لیکن آپ کو اس کی ضرورت نہیں! — ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ - لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ - وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ - وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ - وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ - لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ!"

(جاری ہے)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے!

بنتِ ملت کو نہ بے پردہ پھرائے کوئی
خود جو پھرتی ہو نقاب اپنا اٹھائے کوئی

لاتبرجن سے واضح ہے مقامِ پردہ
سامنے معنیٔ عورت ہوں اگر عورت کے

بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے،
چار دیواری و چادر میں ہے عورت کا وقار

خود نمائی پہ رہیں لاکھ بضد مستورات
عزتِ زن کی ضمانت ہے یہ پردہ لاریب

صاف آجائے گا پھر سامنے عورت کا مقام
دینِ اسلام پہ چرکا نہ لگائے کوئی

اس کو فتنوں سے بھلا کیسے بچائے کوئی
رسمِ فرسودہ نہ پردے کو بتائے کوئی

غیر محرم کے نہ پھر سامنے آئے کوئی!
بے حجابی کو گلے سے نہ لگائے کوئی

کسی صورت نہ وقار اپنا گنوائے کوئی
لفظِ مستور کا مفہوم بتائے کوئی

کبھی پردے کا تمسخر نہ اڑائے کوئی
حکمِ قرآں جو سنے اور سنائے کوئی

ہے ہر اک کے لیے اک حدِ شریعت عاجزؔ
اس سے آگے نہ قدم اپنا بڑھائے کوئی!